شجرہ مبارکہ

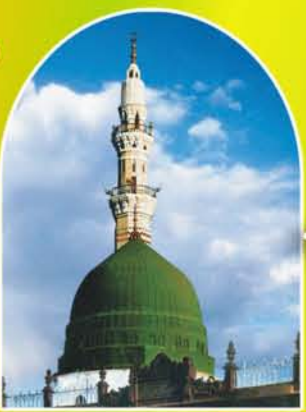
سلاسل طریقت

اللہ جل جلالہ

محمد صلی اللہ علیہ وسلم



أَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ
قَدْ جَآءَكُمْ مِّنَ اللّٰهِ نُوْرٌ وَّكِتٰبٌ مُّبِيْنٌ



أَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ
اَلَمْ تَرَ كَيْفَ ضَرَبَ اللّٰهُ مَثَلًا كَلِمَةً طَيِّبَةً كَشَجَرَةٍ طَيِّبَةٍ اَصْلُهَا ثَابِتٌ وَّفَرْعُهَا فِى السَّمَآءِ

حضرت سیدنا ابوبکر صدیق ؓ — حضرت سیدنا عمر فاروق ؓ — حضرت سیدنا عثمان غنی ؓ — حضرت سیدنا علی المرتضیٰ ؓ

الحمدللہ رب العالمین و الصلوٰۃ و السلام علیٰ خاتم النبیین و علیٰ آلہٖ و صحبہٖ اجمعین امابعد! اللہ تعالیٰ نے اپنی مخلوق کی ہدایت کیلئے ہدایت کے دو عظیم سلسلے جاری فرمائے ہیں۔ ایک کتاب اللہ اور دوسرا طریقۃ الرسول اللہ۔ قرآن کی حفاظت کا وعدہ اللہ تعالیٰ نے خود فرمایا اور رسول اللہ ﷺ کے طریقے کی حفاظت کیلئے دو نظام تکوینی طور پر قائم فرمائے۔ رسول اللہ ﷺ کے عمل کو علمی طور پر اسماء الرجال کے علم کے ذریعے محفوظ فرمایا اور آپ ﷺ کے قلبی فیض کو سلاسل تصوف کے ذریعے متعدی فرمایا۔ جس طرح محدثین حدیث کی سند کو محفوظ کرنے اور برکت کو حاصل کرنے کیلئے احادیث کے تمام طرق کی حفاظت کرتے ہیں اسی طرح صوفیائے کرام بھی اپنی نسبت کی سند کو محفوظ کرنے اور برکت کو حاصل کرنے کیلئے سلاسل طریقت کو محفوظ رکھنے کا اہتمام کرتے ہیں سلاسل کو بیان کرنے کا نام شجرہ ہے۔ حضرت مولانا عبدالغفار صاحب مدظلہ (کبیروالا) نے جب حضرت صوفی محمد اقبالؒ مدنی کا شجرہ مرتب فرمایا تو ہم نے ارادہ کیا کہ اسی شجرہ کو مزید وسعت دی جائے اور اطراف میں جو مشہور سلسلے جاری ہیں ان کیلئے بھی اس میں گنجائش رکھی جائے۔ چونکہ ہمارا سلسلہ بنیادی طور پر حضرت تھانویؒ اور حضرت مولانا زکریاؒ کے ذریعے ہم تک پہنچتا ہے اس لئے ان دو مشائخ اور ان کے متوسلین کا ذکر اس میں نسبتاً تفصیلی ہے اور جگہ کم ہونے کی وجہ سے باقی سلاسل کا ذکر اس میں اجمالی ہے۔ ان کے آخر میں چند کڑیاں خالی چھوڑی گئی ہیں تاکہ ان سلاسل کے آخری مشائخ کے نام بوقت ضرورت قلم کے ساتھ لکھے جاسکیں۔ مثلاً شاہ عبدالقادر رائے پوریؒ کے بعد جو دو کڑیاں خالی ہیں ان میں حضرت کے کسی بھی خلیفہ اور پھر ان کے کسی بھی خلیفہ کا نام لکھا جاسکتا ہے۔ حضرت صوفی محمد اقبالؒ مدنی، حضرت مولانا زکریاؒ اور حضرت تھانویؒ کے جن خلفاء کے نام جگہ کم ہونے کی وجہ سے نہیں دیئے جاسکے ان کیلئے بھی خالی جگہیں چھوڑی گئی ہیں۔ اس شجرہ میں ہر شیخ کا اسم گرامی، ان کے اولین سلسلہ میں جس میں انہیں تربیت و خلافت حاصل ہوئی لکھا گیا ہے تاہم اگر کسی شیخ نے اپنے پہلے سلسلے کی بجائے کسی دوسرے سلسلے کو اختیار کرلیا ہو تو اسی اختیار شدہ سلسلے میں اس شیخ کا نام لکھا گیا ہے۔ اگر کسی شیخ کو بعد میں دوسرے سلاسل طریقت میں کسی شیخ نے اجازت دی ہو تو اجازت دینے والے شیخ کے نام کے نیچے اور جس کو اجازت دی گئی اس شیخ کے نام کے اوپر حضرت اقدس ﷺ کے نام نامی اسم گرامی سے واسطوں کو شمار کرکے وہ نمبر دیا گیا ہے۔ ہندوپاک میں چونکہ چار سلاسل زیادہ مشہور ہیں اس لئے ان مشہور سلاسل اور سلسلہ کبرویہ جو کہ حضرت خواجہ نجم الدین کبریٰؒ کا سلسلہ ہے کو مختلف رنگوں میں دیا گیا ہے۔ جن جن بزرگوں سے بعد جو سلسلے جاری ہوئے یا بعد میں جن جن بزرگوں کو دو یا دو سے زیادہ سلسلوں میں اجازت حاصل ہوئی ان کے نام اتنے ہی رنگوں کے ساتھ دیئے گئے ہیں مثلاً حضرت جنید بغدادیؒ بعد میں سلسلہ قادریہ، نقشبندیہ، سہروردیہ اور کبرویہ کیلئے بنیاد بنے تو ان کے نام کو چار رنگوں سے ظاہر کیا گیا ہے یا حضرت شیخ احمد سرہندیؒ کو چاروں سلسلوں نقشبندیہ، قادریہ، سہروردیہ اور چشتیہ میں اجازت حاصل ہوئی تو ان کے نام کو ان چاروں سلاسل سے متعلقہ رنگوں کے ساتھ ظاہر کیا گیا ہے۔ رنگوں کی تفصیل نیچے دی گئی ہے۔ بعض بزرگوں کو بعض بزرگوں سے اویسی نسبت بھی حاصل ہوتی ہے اس سے جو زندہ شیخ سے نسبت حاصل ہوچکی ہوتی ہے اس کو تقویت ملتی ہے لیکن یہ خود سے متعدی نہیں ہوتی البتہ اگر کسی زندہ شیخ سے نسبت حاصل ہوچکی ہو تو اس کی برکت اس کے ساتھ متعدی ہوسکتی ہے۔ اس شجرے کی افادیت میں اضافے کیلئے بعض جگہ خالی خانے دیئے گئے ہیں ان میں ان کے قریب کے مشائخ کے خلفاء کے نام بذریعہ قلم لکھے جاسکتے ہیں۔

پنج سلاسل
سلسلہ چشتیہ
سلسلہ قادریہ
سلسلہ سہروردیہ
سلسلہ نقشبندیہ
سلسلہ کبرویہ
سلسلہ قادریہ و چشتیہ
سلسلہ قادریہ، چشتیہ و سہروردیہ
چہار سلاسل

خانقاہ امدادیہ

خیابان سرسید راولپنڈی 051-4847124 – Jul.2006